پیغامبر
MESSENGER
جلد ۲

مسلح افواج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا

ایرانیوں کے انخلا کے بعد دونوں ملکوں میں کشیدگی سنگین شکل اختیار کر گئی

نجف اشرف میں ممتاز شیعہ رہنما آیت اللہ باقر صدر گرفتار

ایران کے سفارت کاروں کو عراق سے بلا لیا گیا



آیت اللہ خمینی نے عراق کے صدر کو اسلام کا دشمن قرار دے دیا

عراق کی مسلح افواج کو حکومت کا تختہ الٹنے کی ہدایت

ایران کے وزیر خارجہ قطب زادہ نے عرب ممالک کا دورہ ملتوی کر دیا



الٰی نے ایران کو بیلی کا پٹرول کی فراہمی روک دی

مبارک باد

محترم مظہر عباس اعوان کی اہلیہ کو چاند سے بیٹے اظہر عباس کی پیدائش پر دلی مبارک پیش کرتے ہیں۔

(ادارہ)

علامہ اقبال سیرت نظریات

[illegible]

THE MESSENGER

پیغامبر

(سکاربرو (کینیڈا))

پبلشر وایڈیٹر: سہیل اختر

معاون: حسنین اختر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جہاں بھی میسر دولت ہے لیکن
کسی جنت کا مسافر نہیں ہے

شاخ پہ اُلّو بیٹھا ہے

پچھلے دنوں سکاربرو کی ایک گیٹ ٹوگیدر میں شرکت کا موقع ملا۔ چند محب وطن خوش گپیوں میں مصروف تھے۔ ایک صاحب کہنے لگے "پاکستان کی مثال اُس درخت کی مانند ہے جس کی شاخ پر ایک اُلّو بیٹھا ہوا ہے" فرمائشی قہقہوں کا شور بلند ہوا اور پھر اُلّو کی ذات و صفات پر گفتگو ہونے لگی۔

ہمیں اس سے بحث نہیں کہ اُلّو کی ذات قابلِ تعریف ہے یا قابلِ تضحیک، ہم تو اتنا جانتے ہیں کہ پاکستان کی باگ ڈور جس کے ہاتھ میں بھی آئی اسے کسی نہ کسی برے نام سے نوازا گیا ہے۔ ایک خاص طبقہ ایسا ہے جو ایک طرف تو محب وطن ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو دوسری طرف صرف اس جستجو میں لگا رہتا ہے کہ اپنے ملک کی برائی کا علم ہو تاکہ وہ محفلوں میں اسے لطیفہ بنا کر سنائے، خود ہنسے اور دوں کو ہنسائے۔

کھوکھلی ہنسی ہنسنے والے ہمیشہ اس حقیقت کو فراموش کرتے رہتے ہیں کہ برائی، مذاق اڑانے سے دور نہیں ہوتی۔ ہم اگر چاہیں تو اب بھی ملک کا نقشہ بدل سکتے ہیں۔

سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہم خود کسی بات پر متفق نہیں ہوتے اور نہ ہم میں اتفاق ہے۔ ہمارے قدم اٹھنے سے پہلے لرزنے لگتے ہیں، ہمارے جذبے صادق نہیں اور ہمارے ارادے ... مشکوک ہیں۔

یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ پاکستان پر جب بھی برا وقت پڑا ہے ہم نے اپنے صادق جذبوں سے برائی کا خاتمہ کیا ہے اور جب بھی ہم نے طمع، حرص اور اپنی ذات میں گم ہو کر باطل کا مقابلہ کیا تو اپنی منہ کی کھانی پڑی۔ ہم ہمیشہ دوسروں کی برائیوں پر نظر رکھتے ہیں، کبھی یہ نہیں سوچتے کہ "ہم کیا ہیں" .... ویسے بھی ایک اُلّو کو ہی اُلّو کی پہچان بہتر طور پر ہو سکتی ہے .... ہمارا نام تو اشرف المخلوقات ہے۔

شمعِ ہدایت

علامہ اقبالؒ

علامہ اقبالؒ کا نام نہ صرف علم و ادب و فلسفہ میں لیا جاتا ہے بلکہ پاکستان کے بانیوں میں سے تصور کئے جاتے ہیں۔ ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے ۱۹۳۸ء کو لاہور میں انتقال ہوا۔ پیامِ مشرق، بالِ جبریل، بانگِ درا اور ضربِ کلیم ان کی مشہور تصنیفات ہیں۔

○ قطرہ سمندر میں مل کر فنا ہو جاتا ہے اور میں قطرہ رہ کر سمندر بننا چاہتا ہوں۔

○ عالم قلم پر چلتا ہے صوفی قدم پر۔

○ صاحبِ امروز وہی ہوتا ہے جو زمانے کے سمندر کا غواص ہو۔

○ گو عشق کا سرچشمہ آنکھ ہے اور ذوق جذبہ میں، فکر و وجدان ایک دوسرے کی ضد نہیں ان دونوں کا سرچشمہ ایک ہے۔

○ انسان قدرے مختار ہے قدرے مجبور، لیکن جب یہ اس ہستی تک پہنچا جو کاملاً مختار ہے تو زندانِ جبر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

○ جب تک قوموں کو خود اپنی اصلاح کا خیال نہیں آتا قدرت بھی انہیں درست نہیں کرتی۔

○ مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔

○ علم چار چیزوں سے حاصل ہوتا ہے۔ تاریخ، مطالعۂ کائنات، صفائی دل اور وحی۔

○ انسان ایک حقیقی فعالیت ہے ایک مسعود روح جو اپنے عروج میں ایک وجود سے دوسرے میں قدم رکھتی ہے۔

○ مجھے ان جوانوں سے محبت ہے جو ستاروں پر کمند ڈالتے ہیں۔

○ زندگی وہ فرصت ہے جس میں خودی کو عمل کے بے شمار مواقع ملتے ہیں اور موت اس کا پہلا امتحان ہے۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ اسے اپنے اعمال کی شیرازہ بندی میں کتنی کامیابی ہوئی۔

○ مذہبی زندگی تین ادوار سے گزرتی ہے اول ایمان جہاں انسان ہر بات کو بے دلیل مان لیتا ہے، دوم دورِ فکر اور آخر معرفت جس میں حقیقتِ مطلقہ سے براہ راست رابطہ قائم ہوتا ہے۔

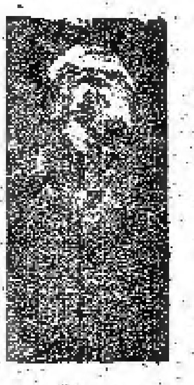


سچی باتیں

آپ کے دل میں بھی کسی بزرگ، خاندان، اُستاد، عالم، فقیر، دوست، عزیز، قومی رہبر، مذہبی پیشوا، غرض کسی زندہ یا مردہ شخص کی عزت و عظمت ہو گی؟ کسی نہ کسی شخص کی یقیناً ہو گی۔ اگر ہو تو اپنے دل میں ذرا پوچھئے کہ کس بنا پر ہے؟ کیا اس بنا پر کہ وہ شخص بہت قیمتی پوشاک پہنتا ہے؟ کیا اس لئے کہ وہ کھانا بہت لذیذ کھاتا ہے؟ کیا اس بنا پر کہ اس کا مکان بہت شاندار ہے؟ کیا اس لئے کہ اس کے پاس نوکر چاکر بہت سے ہیں؟ کیا اس لئے کہ وہ اپنی دولت، رشوت و سود سے پیدا کرتا ہے اور شراب پینے میں اسے اڑاتا ہے؟ کیا اس بنا پر کہ وہ اپنے وقت کا بڑا حصہ تاش، شطرنج اور سینما دیکھنے میں صرف کرتا ہے؟

سوال خون و نسل کی بات نہیں، صرف عزت و عظمت کی بات ہو رہی ہے۔ آپ کا دل بغیر کسی ظاہری دباؤ اور دنیاوی غرض کے، خود بخود جس کی تعریف کرتا ہے اور جس کی دل میں عزت محسوس کرتا ہے، وہ کس بنا پر ہے؟ [illegible] ذرا دل کو خوب ٹٹول کر جواب دیجئے۔ [illegible] آپ ہرگز کسی کی عزت ظاہری چیزوں کی بنا پر نہیں، بلکہ کسی ایسی چیز کی بنا پر کرتے ہیں جس کا تعلق انسان کے ظاہر سے نہیں باطن سے ہے، باہر سے نہیں اندر سے [illegible] آپ کے اپنے قابلِ عزت ممدوح کی سیرت کا کوئی جز [illegible] اس کا نقش آپ کے دل پر قائم ہوا [illegible] نیکی، خلق کی خیر خواہی، بے آزاری، قناعت، فروتنی [illegible] غرض اس قسم کی کوئی نہ کوئی خوبی آپ کے تجربہ میں آئی ہو گی اور وہی آپ کے دل میں اس بزرگ کی عزت و وقعت قائم کئے ہوئے ہے۔

جب یہ ہے تو آپ خود اپنے لئے ظاہری و نمائشی چیزوں کو کیوں اہم درجہ سمجھتے ہیں؟ آپ کیوں اس فکر میں لگے رہتے ہیں کہ آپ کا لباس ایسا ہو جس پر لوگوں کی نظریں پڑیں؟ آپ کو کیوں یہ شوق ہے کہ آپ کا مکان بہت وسیع و خوشنما ہو؟ آپ کو کیوں یہ شوق ہو کہ بجائے پیدل چلنے کے خواہ مخواہ آپ سواری پر مسافت طے کریں؟ آپ کو کیوں یہ ارمان ہو کہ آپ کے پاس بہت سے نوکر چاکر ہوں؟ آپ کو کیوں یہ تمنا ہو کہ آرائش و نمائش پر صرف کرنے کے لئے آپ کے پاس بہت سا روپیہ ہو؟ آپ ایسی فضولیات پر صرف کرنے کے لئے جن کا حکم نہ خدا نے دیا ہو، نہ رسول نے اور نہ عقلِ سلیم جنہیں پسند کرتی ہو، خواہ مخواہ قرض کیوں لے لیتے ہیں؟ ایسی چیزوں پر وقت ضائع کرنا اور دولت صرف کرنا جن سے آپ خدا کے بھی گنہگار ہوتے ہوں اور دنیا میں بھی کسی قسم کا فائدہ نہ حاصل کر سکتے ہوں، یہ کوئی بھی عقل اور سمجھ کی بات ہے؟ خدا کے سامنے اگر سرخرو ہونا ہو تو اپنے باطن کو سنواریئے۔ دنیا میں اگر عزت و وقعت کے ساتھ رہنا ہو تو اپنی اخلاقی حالت درست کیجئے۔ اپنی زندگی اگر چین اور سکھ کے ساتھ گزارنا ہو تو اپنی سیرت کو اعلیٰ و پاکیزہ بنایئے۔ مذہب کے بانی اور ہادی جن کی حکومت آج کروڑوں دلوں پر قائم ہے اپنے نفس کے غلام نہیں، اپنے نفس کے حاکم ہوتے ہیں اور ہمارے سالار و سرور [illegible] تو فاتح و کشور کشا ہونے کے ساتھ ہی مسکینی بھی دوست رکھتے تھے۔ آپ بھی اپنے نفس کو اپنا تابع و مطیع بنایئے، خود اس کے غلام و فرمانبردار نہ بن جائیے۔ مال و دولت جاہ و ثروت کی ہوس نفس کی غلامی ہی ہے، حاجتوں کو کم کرنا اور ان سے بے نیازی کی کوشش کرنا ہی آزادی ہے۔



صحافت ایک بہت بڑی قوت ہے جو فائدہ بھی پہنچا سکتی ہے اور نقصان بھی
اگر ٹھیک نہج پر ہو تو رائے عامہ کی رہنمائی بھی کر سکتی ہے۔

کشمیر کے صحافیوں سے حضرت قائد اعظم کا خطاب

نئے کے شہر سے

کینیڈا میں رہنے والے تارکین وطن کی خبریں، سرگرمیاں، جلسے اور قرار دادیں

افضال ظفر دوبارہ کپتان بنا دیے گئے

نیشنل کرکٹ کلب کے سالانہ انتخابات میں کرکٹ کے بہترین کھلاڑی فاروق کرمانی کو نائب کپتان منتخب کیا گیا

ٹورانٹو ۲۱ اپریل (نمائندہ پیغام سحر) ۱۹ اپریل بروز اتوار کو ماونٹ جوئے میں نیشنل کرکٹ کلب کے ۱۹۸۷ کے انتخابات ہوئے۔ افضال ظفر کو دوبارہ کپتان منتخب کیا گیا۔ فاروق کرمانی نائب کپتان مقرر ہوئے۔ صدر نیشنل کرکٹ کلب جناب جاوید اختر اور نائب صدر جناب گلریز خان مقرر ہوئے۔ معتمد عمومی کیلئے جناب امیر خواجہ کو منتخب کیا گیا جبکہ خزانچی جناب شمیم احمد کو مقرر کیا گیا۔ گزشتہ سال بھی ٹیم کے کپتان افضال ظفر ہی تھے۔

ادارہ پیغام سحر جناب افضال ظفر، جناب فاروق کرمانی، جناب جاوید اختر، جناب گلریز خان، جناب امیر خواجہ اور جناب شمیم احمد کو ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ امید ہے نیشنل کرکٹ کلب گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال مزید بہتر کھیل کا مظاہرہ کرے گی۔



افضال ظفر

ٹورانٹو (نمائندہ پیغام سحر) نیشنل کرکٹ ٹیم کے سابق معتمد عمومی جناب سلیم ظفر نے حالیہ سالانہ انتخابات میں معتمد عمومی کیلئے بھاری اکثریت سے جیت جانے کے باوجود انتخابات کے بعد اپنے عہدہ سے دستبردار ہونے کا اعلان کر دیا۔ رات گئے تک ہمارے نمائندہ نے سلیم ظفر سے فون پر رابطہ قائم کیا لیکن انہوں نے دستبردار ہونے کی وجہ بتانے سے گریز کیا۔ سلیم ظفر جو زندگی کے ہر شعبے میں با اصول رہنا پسند کرتے ہیں کیا حالیہ انتخابات میں کسی بے اصولی کو دیکھ کر تو دستبردار نہیں ہوئے؟ بہت اصرار کے بعد سلیم ظفر نے صرف اس قدر کہا کہ "وقت کا انتظار کیجیے میرے دستبردار ہونے کی وجہ سب کو معلوم ہو جائے گی۔"



سلیم ظفر

ٹورانٹو (نمائندہ پیغام سحر) سید ریاض حیدر زیدی کی صدارت میں فیسٹیول آف اسلام کی تیسری میٹنگ ہوئی۔ جس میں ۲۵ سے زیادہ نامی گرامی حضرات نے حصہ لیا۔ میٹنگ دو تین گھنٹے تک جاری رہی اور جس میں فیسٹیول کو کامیاب بنانے کیلئے ہر نکات پر بحث کی گئی۔ جناب حیدر زیدی نے اس بات پر خاص توجہ دلائی کہ "فیسٹیول کا مقصد صرف اسلامی معلومات کی نمائش ہی نہیں بلکہ اسلامی طور طریقے اور اسلامی رہن سہن کی بھی ترجمانی کرنا ہے۔"

ترقی کی جانب..........!

ٹورانٹو: بگھ بنے ٹریڈرز کی نئی برانچ چاندنی چوک میں عنقریب کھل رہی ہے۔ جناب پٹیل بہرٹ اور محمد جاوید بال نے ایک ملاقات میں ہمارے نمائندہ کو بتایا کہ وہ کم سے کم منافع لیکر تجارت کرنے کو تجارت کا بہترین اصول سمجھتے ہیں۔ عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے چاندنی چوک میں برانچ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اسکاربرو: ۱۸ اپریل۔ آج یہاں مقیم کے چند شائقین نے مشہور مزاحیہ فنکار منور ظریف کی چوتھی برسی منائی۔

یوم اقبال



ٹورانٹو: فیڈریشن آف پاکستان کینیڈینز اور پاکستانی نوجوانوں کی تنظیم یوتھ کلچرل فورم آف پاکستانی کینیڈینز کے مشترکہ تعاون سے بروز اتوار بتاریخ ۲۶ اپریل بوقت ۶ بجے شام ۱۰ بر فرسٹ میں یوم اقبال منایا جائے گا۔ اقبال پر مختصر مقالات پڑھے جائیں گے۔ مقالات کے بعد ۹ بجے محفل مشاعرہ کا انعقاد ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے سید الدین کو فون کیجیے۔ فون نمبر 690.6803

پاکستانی سفارت خانہ کی قونصلر سروس بدھ ۳۰ اپریل سے جمعہ ۲ مئی تک بمقام رائل پارک ہوٹل ۱۰۰ فرنٹ سٹریٹ ویسٹ ٹورانٹو میں فراہم کی جائے گی۔ دفتر کے اوقات صبح ۹ بجے تا شام ۵ بجے تک ہونگے ایک تا دو بجے تک کھانے کا وقفہ ہوگا۔

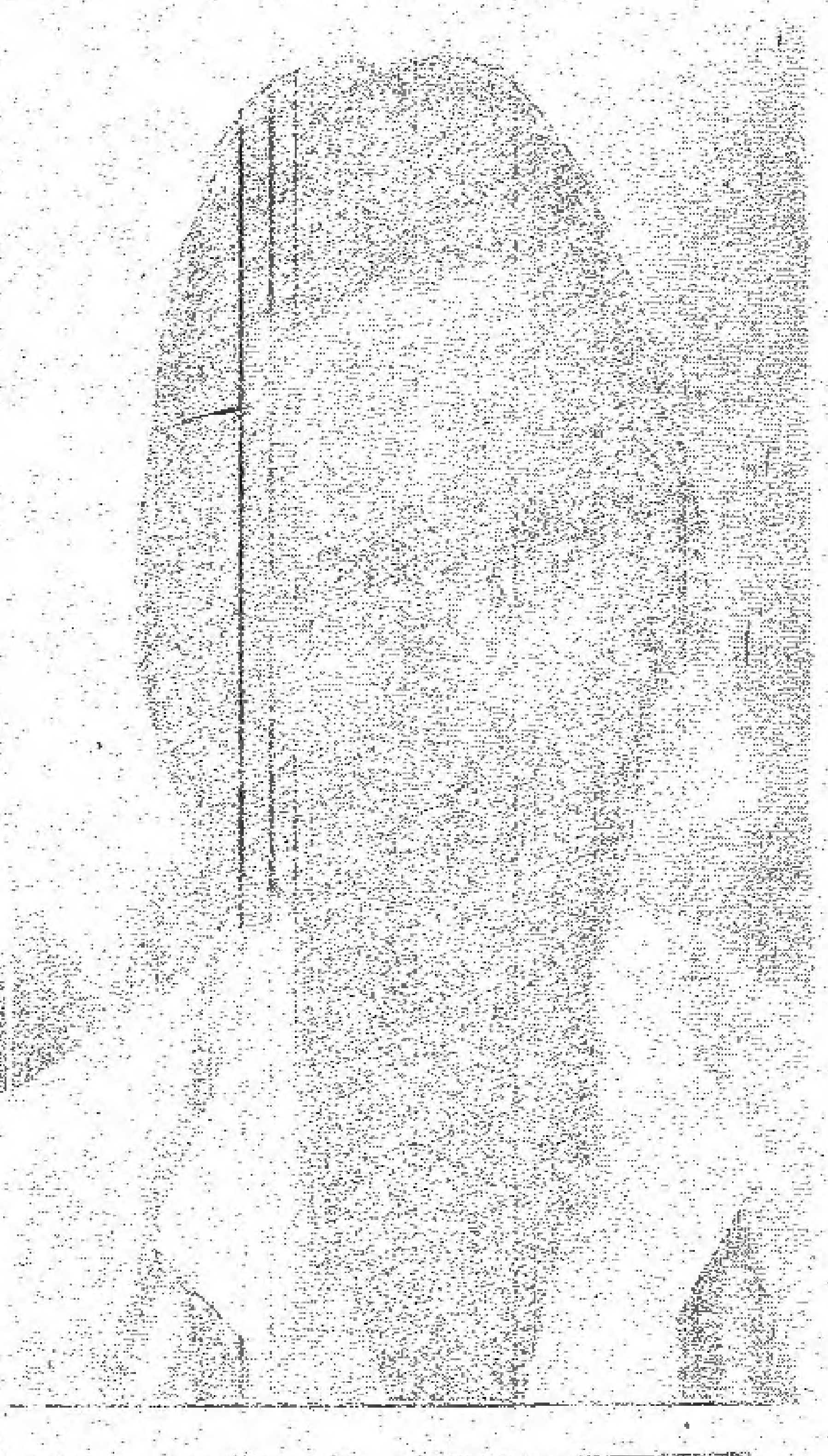
مزید معلومات کیلئے فون کیجیے 368-2511 ٹورانٹو

کھیل کے میدان میں

"...قسمت خراب نہ ہوتی تو مجھے پہلے چانس مل جاتا..."

"...وکٹ کیپنگ میں امتیاز صاحب میرے آئیڈیل ہیں..."

وکٹ کیپر و بیٹسمین تسلیم عارف سے انٹرویو





خوشنود علی خان

[illegible]





...انڈیا جانے والی ٹیم موجودہ ٹیم کے مقابلے میں بہتر تھی!

[illegible] BAD LUCK [illegible]

[illegible] ROSE OF [illegible] ROSE [illegible] OF CRICKET [illegible]

تسلیم عارف سے خوشنود علی خان انٹرویو لے رہے ہیں۔

FORTNIGHTLY

MESSENGER

P.O. BOX 2114
POSTAL STATION B
SCARBOROUGH ONTARIO
CANADA M1N 2E5
TEL (416) 267-8036

Editor & Publisher Sohail Akhtar

VOL: 3 | APRIL 21,1980 | NO. 4

پاکستان نے ویت نام میں سفارت خانہ بند کر دیا

مسئلہ کشمیر کے بارے میں وزیر اعظم کے غیر ذمہ دارانہ بیان پر کارروائی

وزیر اعظم ڈانگ نے کشمیر کو بھارت کا مقدس علاقہ قرار دیا تھا

اسلام آباد ـــــ (ایجنسیز) حکومت پاکستان نے ویت نام کے وزیر اعظم مسٹر فام وان ڈانگ کے دورہ بھارت کے دوران مسئلہ کشمیر پر دیئے گئے غیر ذمہ دارانہ بیان پر بطور احتجاج ویت نام کے دارالحکومت ہنوئی میں پاکستانی سفارت خانہ بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ویت نام کے وزیر اعظم نے بھارت کے دورہ کے دوران کشمیر کو بھارت کا مقدس علاقہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر جمہوریہ بھارت کا جزو لاینفک ہے۔ ترجمان نے اس بات پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا کہ ویت نام کے وزیر اعظم نے بغیر سوچے سمجھے ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات پاکستان کے خلاف اس لئے دیئے ہیں تاکہ بھارت [illegible] حکومت کو تسلیم کر لے [illegible] بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے اخراجات میں تخفیف کے سلسلے میں [illegible] ملک میں پاکستان کے متعدد مشن بند کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ویت نام کے وزیر اعظم [illegible] کی بنا پر [illegible] پاکستان کا سفارت خانہ بھی ان میں سے ایک ہے۔ ویت نام کے وزیر اعظم کے بیان پر اظہار تعجب کرتے ہوئے بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی متعدد حکومتوں نے ویت نام کے عوام کی آزادی کی جدوجہد کی ہمیشہ حمایت کی تھی اور پاکستان یہ سب کچھ اس حقیقت کے باوجود کرتا رہا ہے کہ پاکستان کے اپنے ایک سابق اتحادی ملک امریکہ کے ساتھ تعلقات متاثر ہو سکتے تھے۔

حفیظ اللہ امین کو قتل کرنے والے روسی جرنیل نے خودکشی کر لی

افغانستان میں ہم سے بڑی غلطی ہوئی ہے۔ روسیوں کا اعتراف



حفیظ اللہ امین

[illegible]

موجودہ نازک دور میں قومی اتحاد لازمی ہے

اسلامی نظریہ کا تحفظ ملک کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ صدر ضیاء الحق

اٹک ـــــ صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا ہے کہ پاکستان کے [illegible] عوام کا اتحاد [illegible] بھی چیلنج اور خطرہ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ انہوں نے [illegible] فوجی افسروں اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی اسلامی افواج کی موجودگی میں جو اپنے فرض کے دفاع، آزادی اور سالمیت کے تحفظ کے [illegible] عوام اور جذبہ سے سرشار ہیں دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کی طرف بری نگاہ سے دیکھنے کی جرأت نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ملک اپنی تاریخ کے انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے علاقہ کی موجودہ صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے قومی اتحاد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم سب [illegible] مثالی کردار ادا کریں تو پاکستان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ انہوں نے افسروں اور جوانوں کو ملکی سرحدوں کے دفاع کرنے کا فرض ادا کرنے [illegible] کہا کہ انہیں اسلامی نظریہ کی حفاظت کا بھی [illegible] کیونکہ یہی پاکستان کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی نظریہ کے بارے میں احساس رکھنا [illegible] کے مقدس فریضہ کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے۔

آسام میں پندرہ ہزار مظاہرین کو گرفتار کر لیا گیا

ہائیکورٹ نے فوج استعمال کرنے کے فیصلے کو معطل کر دیا

ہم حکومت کی طرف سے کوئی دباؤ قبول نہیں کریں گے، طلباء کا اعلان

[illegible]

افغانستان کے دو قومی پرچم ہوں گے

ایک پرچم پر کابل کے حکمران متفق نہ ہو سکے

[illegible]